بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۹ھ ۔ یکم شہادت ۱۳۵۸ ہش ۔ یکم اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم اپریل ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

٭ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ سر درد کی تکلیف ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

٭ خاکسار کے والد محترم چوہدری رستم علی صاحب چند ہفتہ قبل سر میں چکر آنے کی وجہ سے سیڑھیوں پر سے گر گئے تھے اور کچھ چوٹیں آئی تھیں اور ان سے بفضلہ تعالیٰ صحتیاب ہو گئے تھے ۔ اب چند روز قبل ان کے جسم کے بعض حصوں پر فالج کا حملہ ہوا ہے ۔ حالت اگرچہ اب پہلے سے بہتر ہے تاہم ابھی فالج کا اثر پورے طور پر دور نہیں ہوا ہے ۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والد صاحب محترم کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

(حیدر علی ظفر سابق مبلغ جرمنی)

اموال کو فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں ہمارا اپنا فائدہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۷۳ء میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ غنی ہے اور تم فقراء ہو ۔ خدا تعالیٰ کو تو کسی مال کی ضرورت نہیں ۔ وہ ہمیشہ سے غنی ہے ۔ وہ اُس دن سے غنی ہے جب اُس نے تم کو سورج کی روشنی سے فائدہ پہنچانے کے لئے پیدا کیا ... جب تمہارا مخی جب تمہارا دیالو، جب تمہارا بخشنہار رب تمہارے دروازے پر آکر تمہارے اموال کا مطالبہ کرتا ہے تو اس میں تمہارا ہی فائدہ اسے مدِّنظر ہوتا ہے۔"

عہدیداران اصحاب سے گذارش ہے کہ وہ لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کی بروقت وصولی فرماویں ۔ کوشش کریں کہ کسی فرد کے ذمہ کوئی بقایا نہ رہے ۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے ۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

جو خدا کو مقدّم سمجھتا ہے خدا اُس کو مقدّم رکھتا ہے

دُنیا میں ہر قسم کی ذلّت اور سختی سے بچنے کیلئے ایک ہی راہ ہے کہ انسان متقی بن جائے

ارشادِ باری تعالیٰ:۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (نحل آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ (یاد رکھ کہ) اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ (کا طریق) اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ۔ (مسلم کتاب الزھد و الرقاق صفحہ ۳۴۴)

ترجمہ:۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ اللہ تعالیٰ اُس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار ہو، بے نیاز ہو، گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

(۱) "اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی ہوتے ہیں ۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے ۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کئے جاتے ہیں ۔ یہاں مَعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدّم سمجھتا ہے خدا اس کو مقدّم رکھتا ہے اور دُنیا میں ہر قسم کی ذِلتوں سے بچا لیتا ہے ۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دُنیا میں ہر قسم کی ذلّت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں پس مومن کی کامیابیاں اُس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۶)

(۲) "خوب یاد رکھو کہ اگر تقویٰ اختیار نہ کرو گے اور اس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لو گے تو اللہ تعالیٰ سب سے اوّل تم ہی کو ہلاک کرے گا کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا ہے اور پھر عملی طور سے اس کے منکر ہوتے ہو ۔ اِس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو اور مغرور مت ہو کہ بیعت کر لی ہے ۔ جب تک پوری تقویٰ اختیار نہ کرو گے ہرگز نہ بچو گے ۔ خدا تعالیٰ کا کسی سے رشتہ نہیں نہ اس کو کسی کی رعایت منظور ہے ۔ جو ہمارے مخالف ہیں وہ بھی اسی کی پیدائش ہیں اور تم بھی اسی کی مخلوق ہو ۔ صرف اعتقادی بات ہرگز کام نہ آوے گی جب تک تمہارا قول اور فعل ایک نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۴۴)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ ربوہ کے اُردو، انگریزی اور عربی سالانہ تقریری مقابلوں کے اختتام پر

تقسیم انعامات کی سالانہ تقریب کا انعقاد

امریکہ کے جناب مظفر احمد صاحب ظفر اور سیرالیون کے پیرا ماؤنٹ چیف ڈی وی کالون کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ــــــ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام اُردو، انگریزی اور عربی زبان میں ہونے والے سالانہ تقریری مقابلے تین روز جاری رہنے کے بعد ۲۸ مارچ ۱۹۷۹ء کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

سالانہ تقریری مقابلوں کے تیسرے اور آخری روز ۲۸ مارچ کو اجلاس کی کارروائی حسب پروگرام ساڑھے چار بجے سہ پہر تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ ازاں بعد طلبہ جامعہ احمدیہ کے پانچ احزاب کے ۲۰ نمائندہ مقررین نے عربی زبان میں تقاریر کیں۔ اس مقابلہ میں منصف اعلیٰ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ کے ساتھ مکرم ملک مبارک احمد صاحب استاذ الجامعہ اور مکرم سلطان اکبر صاحب پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ نے منصف کے فرائض سر انجام دیئے۔

مقابلہ کے بعد منصفِ اعلیٰ نے نتیجہ کا اعلان فرمایا جس کے مطابق اوّل ملک محبوب احمد دوم محمد الیاس منیر اور سوم انور حسین قرار پائے حوصلہ افزائی کا انعام عبدالرشید نے حاصل کیا۔

طلبہ جامعہ کے احزاب کے اعتبار سے پہلی پوزیشن دیانت گروپ کے حصہ میں آئی جبکہ دوسری اور تیسری پوزیشن بالترتیب صداقت اور رفاقت گروپس نے حاصل کی۔

اس کے بعد تقسیم انعامات کی سالانہ تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مہمان خصوصی محترم جناب مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے ان طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے جنہوں نے ان تقریری مقابلوں نیز دوران سال ہونے والے علمی مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی۔ ان میں حسن قرأت، فی البدیہہ تقاریر، مضمون نویسی وغیرہ کے مقابلے قابل ذکر ہیں۔ ان مقابلوں میں مجموعی طور پر اوّل حافظ احمد جبرائیل سعید آف گھانا رہے۔ آپ کو "الطالب الامثل" یعنی بہترین طالب علم کے اعزاز کی ٹرافی دی گئی۔ اسی طرح شاہد میں اوّل آنے کی ٹرافی عبدالمجید عامر نے حاصل کی۔ مزید برآں دیگر گروپوں کو بھی اوّل آنے پر ٹرافیاں دی گئیں۔ مجموعی طور پر تمام مقابلوں میں اوّل ٹرافی دیانت گروپ نے حاصل کی۔

تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی محترم جناب مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل امیر امریکہ نے اپنے مختصر انگریزی خطاب میں جامعہ کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ اسلام کی فتح کا دن قریب ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ خدمت آپ لوگوں اور ہم سے لینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ یہ ایک بڑی سعادت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی توفیق دے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء میں امریکی طلباء بھی شامل ہوا کریں گے۔ ہم امریکہ سے بھی طلباء بھجوانے کی پوری کوشش کریں گے۔

دعا کے بعد جو عربی تقریری مقابلوں کے منصفِ اعلیٰ محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب نے کرائی مغرب و عشاء کی نمازیں مسجد حسن اقبال میں ادا کی گئیں۔ نماز کے بعد جامعہ کا سالانہ عشائیہ ناصر ہوسٹل کے لان میں ہوا جس میں معزز مہمانوں کے علاوہ مربیان سلسلہ، سٹاف و طلبہ جامعہ احمدیہ نے شرکت کی۔

عشائیہ کے بعد ہوسٹل میں ہونے والی کھیلوں (INDOOR GAMES) میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ چنانچہ تلاوت و نظم کے بعد محترم جناب ڈی۔ وی۔ کالون صاحب پیرا ماؤنٹ چیف و نیشنل پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون نے انعامات تقسیم فرمائے۔ آپ نے اس موقع پر حاضرین سے انگریزی میں خطاب کرتے ہوئے طلباء جامعہ احمدیہ کو اس امر پر مبارکباد دی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں علم دین حاصل کرنے اور تبلیغ اسلام کا فریضہ کامیابی سے ادا کرنے کی صلاحیتوں سے بہرہ ور ہونے کا انمول موقع عطا فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا جب ہم افریقہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض کتب کے انگریزی ترجموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو اردو اور عربی ہر دو زبانوں پر عبور حاصل ہے اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیش بہا کتب سے براہ راست استفادہ کر کے قرآنی علوم کے نور سے اپنے آپ کو منور کر سکتے ہیں۔ میری آپ لوگوں سے یہ استدعا ہے کہ آپ اس بیش بہا موقع کی قدر کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں قرآنی علوم کا جو نور بھرا ہوا ہے اس سے اپنے سینہ و دل کو منور کریں اور پھر دنیا کے چاروں اطراف میں پھیل کر اقوام عالم کو اس نور سے منور کریں۔

آخر میں مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر استاذ الجامعہ نے جامعہ کی مختلف تقاریب کی سلائیڈز دکھائیں جس کے بعد یہ سالانہ تقریب نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

چھٹا مرحلہ شروع ہو گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نئے سال کا آغاز فرماتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ہر نیا سال ہم پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے احباب انہیں پورا کرتے چلے جائیں گے"

نیز فرمایا:۔

"ہر نیا سال جو آتا ہے وہ خواہ اپنے ساتھ کتنی ہی آزمائشیں لائے مومن ہر حالت میں خدا تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے"

جوبلی فنڈ کی وصولیوں کا چھٹا مرحلہ خدا کے فضل سے شروع ہو گیا ہے۔ تمام عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان و بیرون پاکستان سے درخواست ہے کہ ابھی سے وصولیوں کے لئے اپنی مساعی تیز تر کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضروری اعلان

مؤرخ احمدیت مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء کے موقع پر "وفات مسیح اور احیائے اسلام" کے اہم موضوع پر جو تقریر فرمائی تھی اسے جماعت احمدیہ کراچی نے نہایت دیدہ زیب طباعت و کتابت کے ساتھ آفسٹ پر شائع کیا ہے۔ یہ کتاب بحمد اللہ مشاورت پر بازار میں آ گئی ہے اور ربوہ میں "الشرکۃ الاسلامیہ" گولبازار سے دستیاب ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر استفادہ فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات

اور

الٰہی تدابیر

مکرم مولوی عبد الرشید احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم پشاور

قارئین کرام الفضل اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ گزشتہ سال ماہ جون میں لنڈن میں مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہو چکی ہے۔ جس کا اہتمام ہماری جماعت کی طرف سے کیا گیا تھا اور جس میں شرکت کے لئے ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود بھی بنفس نفیس تشریف لے گئے تھے۔

اس کانفرنس میں جو محض للہ احقاق حق کی غرض سے منعقد کی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کامیابی عطا فرمائی اس کا اندازہ اس امر سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ کہ بہت سے عیسائیوں کے سمجھدار اور سعادت مند افراد نے اس امر کو صدق دل سے تسلیم کیا۔ کہ جو کچھ اس کانفرنس میں مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے موضوع پر بیان کیا گیا ہے وہ بالکل درست ہے۔

چونکہ اس موضوع کا تعلق الٰہی تدابیر کے ساتھ بھی ہے۔ اس لئے خاکسار زیر نظر مقالہ میں قرآن کریم بائیبل اور دیگر تاریخی شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے بتوفیق ایزدی صرف یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ الٰہی تدابیر کیا تھیں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے علمائے یہود کی مخالفانہ کوششوں اور تدبیروں کے باوجود مسیح علیہ السلام کو صلیبی موت سے نجات عطا فرما کر یہ ثابت کیا کہ وہ نعوذ باللہ ملعون نہیں جیسا کہ یہود خیال کرتے ہیں بلکہ وہ اس کا مقرب اور برگزیدہ نبی ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

(پارہ ۳ رکوع ۱۳)

کہ انہوں نے (یعنی مسیح کے دشمنوں نے) بھی تدابیر کیں اور اللہ نے بھی تدبیریں کیں اور اللہ تمام تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام کے دشمنوں کے مقابل پر اپنی تدبیر کا ذکر کیا ہے۔ اور یہ بتایا ہے کہ تمام تدبیر کرنے والوں کے مقابل پر اللہ کی تدبیر ہی ہمیشہ بہتر کارگر اور کامیاب ہوا کرتی ہے۔ قرآن کریم اور بائیبل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کے دشمن اس کے خلاف یہ تدبیریں کر رہے تھے۔ کہ مسیح علیہ السلام کا نعوذ باللہ صلیبی موت کے ذریعہ جھوٹا اور لعنتی ہونا ثابت کریں۔ اور اس طرح عوام الناس کو اس کے خلاف یہ کہہ کر ورغلائیں کہ اس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور وہ اپنے تمام دعاوی میں جھوٹا ہے۔

اب ظاہر ہے کہ دشمنوں کی ان تدابیر کے مقابل اللہ تعالیٰ کی بہتر اور کامیاب تدبیر یہی ہو سکتی تھی۔ کہ وہ مسیح علیہ السلام کو صلیبی موت سے نجات عطا فرما کر اس کا اپنی بارگاہ میں مقرب اور برگزیدہ ہونا ثابت کرے۔ اس کے علاوہ اور کوئی تدبیر عند العقل ایسی تجویز نہیں کی جا سکتی کہ جسے علماء یہود کی تدابیر کے مقابل پر مسیح علیہ السلام کے لئے بہتر اور کامیاب تدبیر کہا جا سکے۔

مگر اس حقیقت کے باوجود کہ از روئے عقل مسیح علیہ السلام کا صلیبی موت سے نجات پانا ہی ان کے سچا ثابت ہونے کے لئے ضروری تھا اور باوجود اس کے کہ قرآن کریم اور بائیبل دونوں کتب بھی اس واقعہ کو ایسے رنگ میں پیش کرتی ہیں کہ جس سے اس حقیقت کی تائید اور تصدیق ہوتی ہے مگر پھر بھی جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ

(پارہ ۶ رکوع ۲)

کہ ان لوگوں کے پاس اس بارہ میں کوئی صحیح علم نہیں ہے۔

مسلمان اور عیسائی دونوں ہی اس واقعہ کی اصل حقیقت سے بے خبر ہیں اور دونوں میں اس واقعہ کے متعلق ایسے بے ہودہ اور غلط خیالات پائے جاتے ہیں کہ جنہیں عقل اور نقل کے رو سے کسی طرح بھی درست ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ مسلمانوں کی اکثریت اس واقعہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ علماء یہود کی کوششوں سے جب پیلاطوس نے مسیح علیہ السلام کے متعلق یہ فیصلہ دے دیا۔ کہ اسے صلیب دے کر مار دیا جائے۔ اور اس کے لئے وقت مقرر کیا گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے وقت مقررہ سے تھوڑا پہلے قید خانہ کی چھت پھاڑ کر آپ کو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور آپ کی جگہ ایک اور شخص کو آپ کی شکل دے دی۔ جسے رومی سپاہیوں اور یہودی علماء نے غلطی سے پکڑ کر صلیب پر چڑھا دیا اور اس کے یہ شور مچانے کے باوجود کہ میں وہ نہیں ہوں اس کی ایک نہ سنی۔

مگر اس کے برعکس عیسائی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ جسے صلیب پر چڑھایا گیا وہ خود مسیح علیہ السلام ہی تھے۔ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت گنہگاروں کے گناہوں کے لئے کفارہ کے طور پر آپ کو صلیب پر چڑھنا پڑا۔ صلیب پر آپ نے وفات پائی۔ دو دن تک آپ اسی حالت میں رہے۔ مگر تیسرے دن دوبارہ جی اٹھے۔ اور پھر چالیس روز تک زمین پر رہے اور اپنے حواریوں اور دیگر ایمان لانے والوں سے ملتے رہے۔ اور پھر آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ اور اب آسمان پر خدا باپ کے داہنی طرف بیٹھے ہیں۔

یہ دو قسم کے عقیدے ہیں جو مسیح علیہ السلام کو پیش آنے والے واقعہ صلیب کے متعلق عام مسلمانوں اور عیسائیوں میں پائے جاتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ دونوں عقیدے ہی قرآن کریم اور بائیبل کی تعلیم کے خلاف اور اس کی پیشگوئیوں کی رو سے سراسر غلط اور بے بنیاد ہیں۔ پہلے عقیدہ کو اگر درست مان لیا جائے۔ تو اس سے قرآن کریم کا جھوٹا ہونا لازم آتا ہے۔ اور دوسرے عقیدہ کو اگر درست مان لیا جائے تو اس سے بائیبل کا جھوٹا ہونا لازم آتا ہے۔

اور پھر دونوں عقیدوں کی رو سے خدا تعالیٰ پر یہ الزام آتا ہے کہ اس نے نعوذ باللہ اپنی سنت مستمرہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے یہودی علماء کے مقابل پر بھی غلط اور کمزور تدبیر کی کہ جس کی ایک معمولی عقل و شعور رکھنے والے صاحب اختیار انسان سے بھی توقع نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ اس تدبیر کی رو سے مسیح علیہ السلام کے مقابل پر علماء یہود کا سچا ثابت ہونا اور مسیح علیہ السلام کا جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا برگزیدہ رسول قرار دیا ہے۔ علمائے یہود کے مقابل پر جھوٹا ثابت ہونا لازم آتا ہے۔

پس معلوم ہوا کہ یہ دونوں عقیدے ہی سراسر غلط اور اللہ تعالیٰ کی قدوس شان اور اس کی سنت کے منافی ہیں۔ نہ تو اللہ تعالیٰ نے یہود سے ڈر کر مسیح علیہ السلام کو چھت پھاڑ کر آسمان پر اٹھا لیا۔ اور نہ ہی اور کسی کو آپ کی شکل دے دی۔ تاکہ آپ کی جگہ یہود اس کو صلیب دے کر مطمئن ہو جائیں۔ اور نہ ہی آپ نے جیسا کہ عیسائی خیال کرتے ہیں۔ صلیب پر کلیۃً وفات پائی۔ بلکہ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ

(پارہ ۶ رکوع ۲)

کہ نہ انہوں نے اس کو قتل کیا اور نہ صلیب پر مارا بلکہ وہ ان کے لئے مشابہ بمصلوب ہو گیا۔

بالکل اسی طرح اس زمانے میں کسی کو مارنے کے دو ہی طریق تھے۔ یا تو اس کو قتل کر دیا جاتا تھا۔ جیسا کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے واقعہ صلیب سے قبل یوحنا نبی یعنی یحیٰ علیہ السلام کو ہیرودیس بادشاہ کے حکم پر قید خانہ میں قتل کر دیا گیا تھا اور یا پھر کسی کو صلیب دے کر مارا جاتا تھا مگر کسی کو صلیب پر مارنے کا طریق یہ تھا کہ جب صلیب پر کچھ عرصہ رہنے کے بعد وہ بالکل بے بس ہو جاتا تو پھر صلیب سے اتار کر اس کی ہڈیاں توڑ دی جاتیں۔ اور اس طرح اس کا خاتمہ کر دیا جاتا۔ مگر مسیح علیہ السلام کو نہ تو یحیٰ علیہ السلام کی طرح قتل کیا گیا۔ اور نہ ہی صلیب سے اتارنے کے بعد دستور کے مطابق آپ کی ہڈیاں توڑ کر آپ کو کلیۃً ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ بلکہ صلیب سے آپ کو نہایت احتیاط کے ساتھ ایسی بے ہوشی کی حالت میں اتارا گیا کہ جو بالکل مشابہ بموت تھی۔ اور پھر آپ کی ہڈیاں توڑنے کی بجائے آپ کے صلیبی زخموں پر مرہم وغیرہ لگا کر آپ کو نزدیک ہی واقع ایک امیر کی قبر میں رکھا گیا کہ جو ایک کمرہ کی طرح کھلی تھی اور یہی وہ تین تدابیر ہیں جن کا آیہ کریمہ مذکورہ بالا میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ نہ انہوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کو قتل کیا اور نہ اس کو صلیب پر پوری طرح مارا۔ بلکہ وہ ان کے لئے مشابہ بمصلوب ہو گیا۔ یعنی جس وقت آپ کو صلیب سے اتارا گیا اس وقت نہ تو آپ کے متعلق پوری طرح معلوم ہوتا تھا کہ آپ فی الواقعہ فوت ہو چکے ہیں۔ اور نہ ہی یہ معلوم ہوتا تھا کہ آپ زندہ ہیں۔ آپ کے بازوؤں اور ٹانگوں پر رسیوں کے انتہائی کس کر باندھے جانے کی وجہ سے آپ کا دوران خون رک گیا تھا اور آپ کا زیادہ تر خون دل کے قریب سینہ میں ہی جمع ہو گیا تھا۔ آپ کے ہاتھوں میں کیل بھی ٹھونکے گئے تھے۔ اور اس سے قبل بڑی بے رحمی سے آپ کو کوڑے بھی مارے گئے تھے۔ ان سب صدموں کی وجہ سے اور پھر خون کے دباؤ کے دل کی طرف زیادہ ہو جانے کی وجہ سے صلیب پر کچھ دیر کے لئے آپ کا سانس بھی رک گیا تھا۔ اور آپ پر سکتہ طاری ہو چکا تھا۔ اور بظاہر آپ کے زندہ ہونے کے کوئی آثار نظر نہ آتے تھے۔ ایسی نازک حالت میں کسی کی ذرا سی لغزش اور غلطی بھی آپ کو کلیۃً موت کی آغوش میں پہنچا سکتی تھی۔ مگر وہ خدا تعالےٰ قادر مطلق جس نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے یہودیوں کے شر کے نتیجہ میں ملعون ہونے سے بچاؤں گا۔ اور تیرا رفع اپنی طرف کروں گا۔ اس نے اپنے وعدہ کے موافق آپ کو صلیبی موت کی لعنت سے اپنی ایسی تدابیر کے ذریعہ سے بچایا۔ کہ جس کو دشمن اس وقت نہ سمجھ سکا۔ اور الٰہی تدابیر درحقیقت ہوتی بھی ایسی ہی ہیں۔ کہ جن کو قبل از وقت سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ اور اس طرح آپ کے دشمن اپنی ہر طرح کی کوشش اور تدبیر کے باوجود اپنے بد ارادوں میں ناکام و نامراد رہے۔

پہلی الٰہی تدبیر

چنانچہ پہلی تدبیر اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ کی کہ جب یہودی علماء نے مسیح علیہ السلام کو باندھ کر علاقہ گلیل کے حاکم پیلاطوس کی عدالت میں پیش کیا (متی باب ۲۷ آیت ۲) تو پیلاطوس اللہ تعالےٰ کی مشیئت کے ماتحت مسیح علیہ السلام کو دیکھتے ہی یہ سمجھ گیا کہ یہ شخص نیک اور راستباز ہے۔ اور یہودی علماء محض اسے حسد سے پکڑ کر لے آئے ہیں۔ (متی باب ۲۷ آیت ۱۸) اسی طرح اس کی بیوی نے بھی اسی رات ایک خواب دیکھا جس میں اللہ تعالےٰ نے اسے یہ سمجھایا کہ یہ شخص نیک اور راستباز ہے۔ اور تم لوگوں کو اس کے معاملہ میں محتاط رہنا چاہیئے۔ اس خواب سے وہ بہت ڈر گئی۔ اور اس نے صبح اپنے خاوند کو عدالت میں یہ پیغام بھیجا۔

"کہ تو اس راستباز سے
کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے
آج خواب میں اس کے سبب سے
بہت دکھ اٹھایا ہے"

(متی باب ۲۷ آیت ۱۹)

ان دونوں باتوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیلاطوس کے دل میں اللہ تعالےٰ کی اس تدبیر سے مسیح علیہ السلام کیلئے ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات پیدا ہو گئے۔ اور اس نے آپ کو صلیبی موت سے بچانے کی کوشش شروع کر دی۔ (متی باب ۲۷ آیت ۲۰ تا ۲۶) لیکن رومی گورنمنٹ کا چونکہ دستور یہ تھا کہ جو یہودی قبیلے ان کی سلطنت کے مختلف علاقوں میں آباد تھے۔ ان کے لئے انہوں نے ایک جرگہ سسٹم کا طریق قائم کیا ہوا تھا۔ یعنی ان کی اپنی پنچائت یا ان کے مذہبی راہنما اپنے کسی آدمی کے متعلق جو فیصلہ کر دیتے۔ گورنمنٹ ان کو مان لیتی اور انہی کے فیصلے پر اپنی تصدیق ثبت کر کے اس پر عمل کرواتی۔ چونکہ یہودی علماء اپنی شریعت کی رو سے مسیح علیہ السلام کو واجب القتل قرار دے رہے تھے۔ (یوحنا باب ۱۹ آیت ۷) اس لئے پیلاطوس اپنی تمام تر کوشش کے باوجود مسیح علیہ السلام کو صلیبی دکھ کے اٹھانے سے بچانے میں پوری طرح کامیاب نہ ہو سکا۔ اور اسے مجبوراً یہودی علماء کے دباؤ کے تحت یہ فیصلہ لکھنا پڑا کہ

"یسوع ناصری ابن مریم کا
جرم چونکہ معتبر گواہوں کی
گواہیوں سے ثابت ہے اس
لئے اسے دو چوروں کے
درمیان صلیب دے کر مار دیا
جائے"۔

مگر اس فیصلہ کے باوجود اس کی دلی ہمدردیاں پھر بھی مسیح علیہ السلام کے ساتھ ہی رہیں۔ اور وہ اس کے بعد بھی اس خیال اور کوشش میں رہا کہ کسی طرح آپ کو صلیبی موت سے بچا لیا جائے۔ اور وہ اپنی اس کوشش میں جس حد تک خدا تعالیٰ نے چاہا کامیاب بھی ہوا۔

دوسری الٰہی تدبیر

دوسری تدبیر اس وقت اللہ تعالےٰ نے یہ کی کہ جمعہ کے دن ڈھلے پہر آپ کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ اور شام سے تھوڑا پہلے جب آپ اپنی انتہائی ضعف کی حالت کو پہنچ گئے۔ اور آپ کو یہ محسوس ہونے لگا۔ کہ شاید آپ کی آخری گھڑی آن پہنچی ہے۔ تو اس وقت آپ نے بڑی اونچی آواز سے خدا تعالےٰ کو حی طلب کرتے ہوئے بائیسویں زبور کی پہلی آیت کے یہ الفاظ پڑھے۔

"ایلی ایلی لما
سبقتنی"

کہ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا
تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے۔

(متی باب ۲۷ آیت ۴۶)

اور اس کے بعد خدا تعالےٰ کے حضور یہ دعا کی کہ

"اے خدا مجھے اس کرب عظیم
سے نجات بخش"۔

(واقعہ صلیب کی چشم دید
شہادت صفحہ ۲۸)

اللہ تعالےٰ نے آپ کی اس انتہائی بے بسی اور کرب کی حالت میں کی گئی دعا کو قبول فرمایا۔ اور اس کے معاً بعد اللہ تعالےٰ کی مشیئت اور تدبیر کے ماتحت بحر مردار کی طرف سے ایک خطرناک قسم کی آندھی اٹھی جو دیکھتے ہی دیکھتے تمام ملک پر چھا گئی۔ اور اس نے ہر جگہ اندھیرا کر دیا۔

(لوقا باب ۲۳ یاب ۴۵-۴۶)

وہ لوگ جو محض تماشائی کے طور پر وہاں جمع ہو گئے تھے۔ اور وہ علماء سوء اور ان کا سردار کاہن قیافا اور اس کے ساتھی جو انتہائی درد اور کرب کی حالت میں بھی آپ کو اپنی ہنسی اور تمسخر کا نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کر رہے تھے۔ اور آپ پر طرح طرح سے طعن و تشنیع کر کے اپنے حسد کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور ان میں سے اکثر نے جب اس خطرناک آندھی کو دیکھا تو وہ ڈر گئے اور اپنے اپنے گھروں کو بھاگ کھڑے ہوئے۔ لیکن کچھ سخت قسم کے مخالف اور شریر لوگ پھر بھی وہاں جمے رہے۔ کیونکہ ان کے دلوں میں آپ کی ایک پیشگوئی کے سبب سے پہلے سے یہ ڈر بیٹھا ہوا تھا کہ کہیں آپ صلیبی موت سے بچ نہ جائیں۔ اور انہیں ہر طرح کی کوشش کے باوجود بالآخر ناکامی ہی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔ مگر حضرت مسیح علیہ السلام اس سخت تکلیف کی حالت میں بھی بدستور خدا تعالےٰ کے حضور نہایت عاجزی سے دعا کرتے رہے۔ لیکن آپ کا ضعف لحظہ بہ لحظہ بڑھتا جا رہا تھا۔ اس لئے تھوڑی دیر کے بعد آپ نے ایک آہ کھینچی۔ اور آپ کا سر مبارک اپنی چھاتی کی طرف جھک گیا۔ اور آپ پر ایسی بیہوشی طاری ہو گئی۔ کہ جس میں بظاہر زندگی کے کوئی آثار باقی نہیں تھے۔

(یوحنا باب ۱۹ آیت ۳۰)

اس بیہوشی کے طاری ہونے کے معاً بعد ایک اور آفت آسمان سے یہ نازل ہوئی کہ ایک خطرناک قسم کا زلزلہ آیا۔ جس نے تمام ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ (متی باب ۲۷ آیت ۵۱-۵۲ و مرقس باب ۱۵ آیت ۳۸)

وہ شریر لوگ جو اس وقت تک وہاں جمع ہوئے تھے اور وہاں سے ہٹنے کا نام بھی نہیں لیتے تھے اس زلزلہ کو دیکھ کر وہ بھی گھبرا گئے۔ اور ان کو ایسا محسوس ہوا جیسے زمین و آسمان ان کی تباہی کے لئے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اس لئے اس گھبراہٹ کے نتیجہ میں وہ بھی سب وہاں سے بھاگ گئے۔ اور اس طرح وہ جگہ ان تمام لوگوں سے خالی ہو گئی جو آپ کی موت اور ہلاکت کے خواہاں تھے۔

رومی پہرہ داروں کا سردار اول جو چند سپاہیوں کے ساتھ آپ کو صلیب دینے کے لئے اس جگہ متعین تھا وہ ایک شریف الطبع رحم دل آدمی تھا۔ ان ارضی اور سماوی آفات کو دیکھ کر اس پر بھی خوف طاری ہو گیا اور اس کو یقین ہو گیا کہ یہ شخص فی الواقعہ نیک راستباز اور خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔

اور اس طرح پیلاطوس کے بعد اللہ تعالےٰ نے اس دوسری تدبیر کے ذریعہ اس سردار کے دل میں بھی حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات پیدا کر دیئے۔ اور اس نے اس کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام سے جو اس جگہ موجود تھیں بہت ہی ملاطفت اور حسن سلوک سے پیش آنا شروع کر دیا۔

(واقعہ صلیب کی چشم دید شہادت صفحہ ۳۰)

(باقی)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنسانی پیدائش کا مقصد اور مقام حمد

مکرم حافظ عبد الحفیظ صاحب مربی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے بے شمار سامان پیدا فرمائے۔ کائنات کا ذرّہ ذرّہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ دلیل ہے اور صحیفۂ فطرت پکار پکار کر خدا تعالیٰ کی طرف بلا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ۔"

(آل عمران آیت ۱۹۱)

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کیلئے یقیناً کئی نشانات ہیں۔

ہمارا جسم ہمارا ہر ایک عضو ایک خالق و مالک ہستی کی طرف بیّن اشارہ کرتا ہے اور بے شمار احسانات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر کئے۔ بلکہ ہماری پیدائش سے بھی پہلے اس نے ہماری روحانی و جسمانی نشوونما کے سامان مہیا فرمائے جیسا کہ فرماتا ہے:۔

"وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ۔"

(الجاثیہ آیت ۱۴)

یعنی جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب کا سب اُس نے تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے۔

دنیا کی مخلوق کو دو بڑی قسموں میں بانٹا جا سکتا ہے۔ ایک انسان دوسری اس کے علاوہ مخلوق اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو کسی نہ کسی مقصد کے لئے پیدا فرمایا۔ بغیر مقصد کے کوئی چیز پیدا نہیں کی گئی۔ قرآن کریم میں ہے:۔

"رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا"

(آل عمران آیت ۱۹۲)

اے ہمارے رب تو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔

نیز فرمایا:۔

"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ"

(الذاریات آیت ۵۷)

اور میں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

انسان کے علاوہ دنیا کی دوسری مخلوق کو جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اسے پورا کر رہی ہے اور انسان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے۔ یہ علیحدہ مسئلہ ہے کہ انسان اس سے خدمت لیتا ہے یا نہیں۔ لیکن اس کے مقابلہ میں انسان ہے جس کی رشد و ہدایت کے بے شمار سامان پیدا کئے گئے۔ اور اس کے مقصد پیدائش کے حصول کیلئے ان گنت احسانات اس پر کئے گئے لیکن اکثر انسان پھر بھی غافل ہیں اور اپنی پیدائش کے مقصد کے حصول سے دور بھٹک رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں تو بڑا فضل کرنے والا ہوں لیکن اکثر لوگ ناشکر گزار ہیں جیسا کہ فرمایا:۔

"اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ۔"

(المومن آیت ۶۲)

دیکھو اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش سے پہلے اس کی نشوونما کے لئے ہر قسم کے سامان پیدا فرمائے۔ پیدا ہونے سے پہلے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر جاتا ہے۔ عظیم الشان نعمت اور طیب غذا۔ جسے سائنسدانوں نے مکمل اور بہترین غذا قرار دیا ہے کہ دنیا کی کوئی غذا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی پھر والدین کے اندر بے پناہ محبت کا جذبہ پیدا کیا کہ وہ خود ہر قسم کی تکلیف اٹھاتے اور ہر مصیبت برداشت کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں لیکن بچے کو کوئی تکلیف نہیں پہنچنے دیتے۔ اگر تکلیف ہو بھی جائے تو رفع کرنے کی سر توڑ کوشش کرتے ہیں خدا کے حضور گڑگڑاتے دعائیں کرتے اور علاج کراتے ہیں۔ والدین کے لئے رات کی نیند حرام اور دن کا چین ختم ہو جاتا ہے۔

پھر بچہ جب ذرا بڑا ہوتا ہے تو والدین انہیں خواہ کتنی تکلیف کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اس کی تعلیم و تربیت کے سامان مہیا کرتے ہیں۔ جب جوانی کی عمر کو پہنچتا ہے تو پھر اسے کسی سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی اس کے قویٰ مضبوط اور طاقتور ہوتے ہیں۔ اور وہ والدین کا فرمانبردار ہوتا ہے تو والدین کی دعاؤں کا وارث بنتا ہے اور ترقیات کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں لیکن عموماً اس عمر میں کچھ تکبر اور غرور کے آثار نمایاں ہوتے ہیں حالانکہ یہی حقیقی وقت ہوتا ہے اپنی پیدائش کے مقصد کو پانے کا اور مقام حمد پر فائز ہونے کا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:۔ ؎

"در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری
وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار"

بڑھاپے میں انسان کے اعضاء مضمحل اور طاقت جواب دے چکی ہوتی ہے اور موت سامنے نظر آ رہی ہوتی ہے اس وقت کے اعمال جوانی کے اعمال کے برابر نہیں ہو سکتے عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ ہمارے بزرگ جب کسی محفل میں بیٹھے ہوں تو جوانی اور بچپن کے واقعات سناتے ہیں کہ ہم جوانی میں اتنا کام کر لیا کرتے تھے اور کتنے اچھے تھے وہ دن جن اور جوانی کے جن کو ہم بھلا نہیں سکتے۔ لیکن آج وہ وقت ہاتھ نہیں آ سکتا۔

انسان کی روحانی زندگی بعینہٖ یہی نقشہ پیش کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نبی آتا ہے اور بیج بوتا ہے۔ ایک چھوٹی سی جماعت بچے کی طرح پیدا ہوتی اور اللہ تعالیٰ اس کی نشوونما کے سامان نبی کے ذریعہ پیدا کرتا ہے گویا کہ نبی بمنزلہ باپ کے ہوتا ہے۔ نبی کی گود میں پرورش پانے والی یہ جماعت تازہ بتازہ وحی الٰہی اور نشانات سے متمتع ہوتی ہے گویا چھوٹے بچے کی طرح اس جماعت کی پرورش روحانی دودھ سے کی جاتی ہے جو کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے اور بہترین روحانی غذا ہوتا ہے ایک بچے کی پرورش کا جذبہ جس طرح والدین میں کارفرما نظر آتا ہے وہی کیفیت خدا کے نبی میں دکھائی دیتی ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبت کا جوش مارتا ہوا سمندر دکھائی دیتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے اسی جذبہ کا اظہار فرمایا تھا کہ:۔

"اِنْ تُھْلِکْ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا"

کہ اگر یہ جماعت ہلاک ہو گئی تو زمین پر تیری عبادت کبھی نہیں کی جائے گی۔

نبی کے بعد خلفاء کے ذریعہ اس روحانی سلسلہ کی نشوونما کے سامان پیدا کئے جاتے ہیں،

اے شمع احمدیت کے پروانو! ہمارا جسمانی سلسلہ روحانی سلسلہ کے عین مطابق ہے اللہ تعالیٰ نے جس طرح جسمانی سلسلہ کی نشوونما کے لئے بے شمار احسانات ہم پر کئے ہیں اسی طرح روحانی نشوونما کے لئے افضال و انعامات کی بارش کر دی ہے

یہ احسانات اور افضال و انعامات ہمیں خدا تعالیٰ کی شکر گزاری پر مجبور کرتے ہیں۔ سوچئے احمدیت کی سرسبز شاخو! یہ ٹھیک ہے کہ احمدیت کا ابتدائی زمانہ بہترین زمانہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا زمانہ بھی بڑا اچھا زمانہ تھا۔ لیکن آپ یہ سوچیں اور غور کریں کہ یہ بھی بڑا اچھا زمانہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے افضال و انعامات کی بارش آپ پر ہو رہی ہے۔ آئندہ آنے والی نسل اس زمانہ کو یاد کیا کرے گی اور ترسے گی اور اس خواہش کا اظہار کرے گی کہ کاش ہم بھی تھوڑا بہت وہ وقت دیکھ سکتے جس میں احمدیت کی خاطر گالیاں دی جاتیں رزل دکھائے جاتے۔ مال و اسباب لوٹے جاتے اور بلاوجہ خون بہایا جاتا تھا۔

اب زمانہ آ رہا ہے کہ اسلام دنیا پر جلد غالب آ جائے گا اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے گا۔ احمدیت اپنے عروج کو پہنچے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

سو اے خدام احمدیت! ہم پر واجب ہے کہ ہم اس زمانہ کی قدر کریں اور اس کے تقاضوں اور مطالبوں کو پورا کریں۔ سلسلہ کی جوانی کے وقت غرور اور تکبر ہمارے قریب نہ آئے۔ خاکساری انکساری اور تواضع ہمارا شعار ہوں۔ اگر ہم جسمانی اور روحانی سلسلہ پر غور کریں تو بے شمار احسانات اور افضال و انعامات اللہ تعالیٰ کے ہمیں نظر آتے ہیں۔ جو ہماری نشوونما کے لئے اللہ تعالیٰ نے کئے کتنا پیار پیدا ہوتا ہے اس ہستی کے ساتھ اور اس قادر و توانا ہستی کا کتنا حسن نظر آتا ہے کہ ہمارے جسم کا ذرّہ ذرّہ۔ الحمد للہ! الحمد للہ!! الحمد للہ!!! پکار اٹھتا ہے اور روح سبحان اللہ کہتی ہوئی سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ اور انسان مقام حمد پر فائز ہو جاتا ہے۔ اور یہی ایک احمدی کا اصل مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقام کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف احمدی جماعتوں میں — یوم مصلح موعودؓ کے جلسے

مندرجہ ذیل مقامات سے ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی تقریب پر احمدی جماعتوں کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

آنبہ کالیہ ضلع شیخوپورہ۔ باندھی (سندھ) بہادل پور بھکر ضلع میانوالی۔ جون ضلع جہلم۔ بیداد پور ضلع شیخوپورہ۔ پاک پتن۔ پپلی ضلع میانوالی۔ پیر محل ضلع فیصل آباد۔ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔ بالی پور ضلع نواب شاہ سندھ۔ جہلم۔ چک ۱۹۱ ضلع بہاولنگر۔ چک ۹۵ شمالی ضلع سرگودھا۔ چک ۳۲ ضلع رحیم یار خان۔ چک ... ضلع دہاڑی۔ چک ... ضلع بہاولنگر۔ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ چک ۵ ضلع بہاولنگر۔ چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا۔ چک ۲۷ ضلع تھرپارکر (سندھ) چنیوٹ۔ حافظ آباد۔ خانپور ضلع جہلم۔ دادو (سندھ) دوڑ (سندھ) ڈسکہ۔ رحمان آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) سانگھڑ (سندھ) سانروالہ ضلع سیالکوٹ۔ سرگودھا شہر۔ شادیوال ضلع گجرات۔ شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔ شیخ پور ضلع گجرات۔ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ۔ فیصل آباد۔ قمر آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) کرونڈی ضلع خیرپور (سندھ) کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ۔ کوٹلی (آزاد کشمیر) کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ۔ گوٹھ امام بخش۔ گوٹھ لبشیر۔ گوٹھ سردار محمد اور گوٹھ عطا محمد ضلع نواب شاہ (سندھ)۔ گوجرانوالہ شہر۔ لاہور شہر۔ لجنہ اماء اللہ ضلع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ لجنہ اماء اللہ ملتان شہر۔ ماموں کانجن ضلع فیصل آباد۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ ملتان شہر۔ میانی ضلع سرگودھا۔ نارنگ ضلع گجرات۔ نواب شاہ (سندھ)

بہت بڑی سعادت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے"

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنے اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں اور جو لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ واجب الادا ہیں۔ ان کی بروقت ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ مخلصین جماعت کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی شیخ نذیر احمد صاحب بی اے مورخہ ۳/۹/۷۹ کو فیصل آباد میں بعمر تقریباً ۸۵ سال اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم میں بہت سی خوبیاں تھیں۔ ۴/۹/۷۹ کو بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اور خاکسار نے بعد تدفین دعا کرائی۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

(خاکسار محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد)

ضروری اطلاع برائے ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحان منعقدہ ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء کے لئے تمام مجالس پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے ۱۵ اپریل تک مرکز کو مطلع کر دیں۔ امتحان کا نصاب مجلہ کے لائحہ عمل سنہ ۱۳-۱۵ پر ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید کے وعدہ جات اور چندوں کی ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے ۲۲ ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ اکثر میری زبان سے سُن چکے ہیں۔ آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کا زمانہ آہستہ آہستہ پیچھے رہ گیا ہے اور تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا ہے۔"

جن جماعتوں نے ابھی تک وعدہ جات چندہ تحریک جدید برائے سالِ رواں نہیں بھجوائے ہیں وہ براہ مہربانی فوراً اس امر کی طرف توجہ فرمائیں اور جلد از جلد فارم وعدہ جات مکمل کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ نیز چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی رفتار بھی تیز فرمائیں اور جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

سالانہ ٹورنامنٹ (بیڈمنٹن)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ مورخہ ۸ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل سیکشن ہوں گے:۔

سینئر سیکشن، جونیئر سیکشن، مہتممین، انصار اللہ سیکشن

انٹری فیس:۔ سنگل -/۶ اور ڈبل -/۸ ہوگی۔

انٹری فیس جمع کرانے کی آخری تاریخ ۴ اپریل ہے۔

(مہتمم صحت جسمانی مرکزیہ)

ناظمین اطفال سے ایک ضروری گزارش

سالانہ مرکزی امتحانات اطفال الاحمدیہ ۲۵ مئی بروز جمعہ منعقد ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ سے مندرجہ ذیل امور کی سرانجام دہی کی درخواست ہے:۔

(۱) سو فیصد اطفال کو ان امتحانات میں شامل کریں۔

(۲) روزانہ تعلیمی کلاس کا اجراء کیا جائے۔ جس میں اطفال کو امتحانات کی تیاری کروائی جائے۔

(۳) مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

تمام لجنات کو سالانہ رپورٹ لجنہ ۷۸-۱۹۷۷ء بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہیں۔ براہ مہربانی اس کی قیمت دس روپے ساٹھ پیسے چندہ کے ساتھ بھجوا دیں نیز جن لجنات کو یہ رپورٹ نہ ملے وہ خط لکھ کر دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوا لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

باموقع مکان

محلہ دارالرحمت وسطی نزد منڈی رقبہ دس مرلہ۔ جدید پختہ مکان۔ پانچ کمرے باورچی خانہ مع ڈرائنگ روم۔ بجلی۔ پانی۔ سوئی گیس، قابلِ فروخت۔ رجوع فرمائیں۔

بلال اسٹیٹ رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلر

بالمقابل ایوانِ محمود اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ بیماریوں سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کیلئے جانوروں کی ۲۱ اکسیروں کا رسالہ مفت بذریعہ ڈاک ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ہیومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۲۶/۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقۂ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۱)	مکرم مرزا نذیر احمد صاحب برادرز کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ	۱۳-۰۰
(۲)	" قریشی عبدالرشید صاحب انعام جنرل سٹور " "	۱۰-۰۰
(۳)	" قریشی عبدالجلیل صاحب ظفر جنرل سٹور " "	۱۳-۰۰
(۴)	" محمود احمد صاحب محمود گولڈ سمتھ " "	۲۷-۰۰
(۵)	" علی محمد صاحب علی سنز کلاتھ سٹور " "	۱۴-۰۰
(۶)	" شریف احمد صاحب ملیانہ جنرل سٹور " "	۵۳-۰۰
(۷)	" قریشی فضل حق و عبدالغنی صاحبان قریشی جنرل سٹور " "	۱۹-۰۰
(۸)	" عبدالکریم صاحب محمود جنرل سٹور " "	۱۳-۰۰
(۹)	" سید ناصر احمد صاحب سید کلاتھ سٹور " "	۱۵-۰۰
(۱۰)	" مبارک احمد صاحب مبارک کلاتھ سٹور " "	۱۳-۰۰
(۱۱)	" شیخ محمد اکرام صاحب نوید جنرل سٹور " "	۱۳-۰۰
(۱۲)	" منور احمد صاحب منور شوز سٹور " "	۱۶-۰۰
(۱۳)	" مرزا نسیم احمد صاحب عظیم کاٹن سٹور " "	۲۷-۰۰
(۱۴)	" چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ جنرل سٹور " "	۵۱-۰۰
(۱۵)	" منصور احمد خان صاحب کامران شوز سٹور " "	۱۳-۰۰
(۱۶)	" بشارت احمد صاحب کوئٹہ کلاتھ سٹور " "	۵۲-۰۰
(۱۷)	" سید شاہ امیر احمد صاحب اشرف' اشرف کیفے " "	۲۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

P.M.A. کاکول کے ذریعہ آرمی میں ریگولر کمیشن

گریجوایٹس برائے آرمس اور سروسز (ٹیکنیکل کے علاوہ) ۱۵؍۴؍۷۹ کو جن کی عمر ۱۷-۲۳ سال اور برائے ٹیکنیکل آرمس اور سروسز (انجینیرز کو۔ سگنلز اور الیکٹریکل مکینیکل انجینیرس عمر ۲۰-۲۶ سال اور آرمی ایجوکیشن کو عمر ۲۰-۲۸ سال) مقررہ فارموں پر ۲۵؍اپریل ۱۹۷۹ء تک درخواستیں بھیجی جائیں۔ فارم تمام ریکروٹنگ آفسز۔ سٹیشن ہیڈکوارٹرز۔ ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ۔ ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔ G.H.Q. D.P.A. کے حق میں ۵/- کے Crossed پوسٹل آرڈر کے عوض یہ فارم مل سکتے ہیں۔ جملہ کوائف و تفاصیل۔ تنخواہ و الاؤنس و معیار قابلیت کے لئے "نوائے وقت" ۲۰؍مارچ ۱۹۷۹ء ملاحظہ فرمائیں۔ (ناظر تعلیم)

تقریب رخصتانہ

میرے اکلوتے بیٹے عزیزم چوہدری محمد بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نکاح عزیزہ طیبہ طلعت بنت محترم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ کے ہمراہ مورخہ ۲۰؍۱؍۷۹ کو پڑھا گیا تھا۔

رخصتانہ کی تقریب مورخہ ۱۵؍فروری ۱۹۷۹ء کو ہوئی۔ بارات ٹیکسلا سے بذریعہ بس ربوہ آئی ۲ بجے شام دعاؤں کے ساتھ برات ٹیکسلا کیلئے روانہ ہوئی اور نصف شب کے وقت منزل مقصود پر پہنچ گئی۔

اگلے روز وسیع پیمانہ پر دعوت ولیمہ کا بندوبست کیا گیا جس میں باوجود بارش کے مدعوین نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ آخر میں محترم الحاج محمد علی صاحب فیضی نے دعا کرائی۔

بزرگان کرام اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرماوے اور مثمر ثمرات حسنہ بناوے' آمین

محترم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب ان دنوں نصرت جہاں سکیم کے تحت گیمبیا میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور ان کے بڑے صاحبزادہ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب قیصر غانا میں متعین ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی اِس قربانی کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ہم سب کو دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے آمین۔ (چوہدری محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا)

انصار اللہ — جوانوں کے جوان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار کو جوانوں کے جوان کے لقب سے سرفراز فرمایا ہوا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد سے بھی اس کی سند ملتی ہے جیسا کہ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"مومن کے اندر ہمیشہ جوانی والی قوت عملیہ پائی جانی چاہیئے۔ بوڑھا ہونے کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ انسان ناکارہ ہوجائے اور کام کرنے سے اُسے چھٹی مل جائے"

تحریک جدید کا مالی جہاد اس وقت انصار بھائیوں کے بھرپور تعاون کا مستحق ہے کہ ابھی تک مقررہ ٹارگٹ بقدر پندرہ لاکھ روپیہ حاصل نہیں ہوا اور اس میں تاحال دو لاکھ روپیہ کی کمی ہے۔ ۳۰؍اپریل تک اس کی تلافی کی شدید ضرورت ہے

ع بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانات نکاح

۱- میری بچی بشریٰ بیگم کا نکاح ایک ہزار روپے حق مہر پر محمد صدیق ولد مختار احمد صاحب کے ساتھ قرار پایا۔ اس نکاح کا اعلان مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان نے کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(چوہدری غلام رسول۔ چاہ مہدی رتہ تحصیل کبیر والا ضلع ملتان)

۲- میرے بیٹے سیف اللہ چیمہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ بشریٰ چوہدری بنت چوہدری محمد امین صاحب مینیجر ماڈرن موٹرز اسلام آباد مورخہ ۲۳؍مارچ ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ فیصل آباد میں محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے مبلغ بیس ہزار روپیہ (۲۰۰۰۰/-) حق مہر پر کیا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ظفر اللہ خاں چیمہ سیکرٹری امور عامہ و امین جماعت احمدیہ فیصل آباد)

۳- ۱۵؍مارچ ۱۹۷۹ء (بروز جمعرات) بعد نماز عصر مسجد بشیر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں عزیزہ مسرت خالدہ صاحبہ (بنت مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب نوناری مولوی فاضل) کا نکاح بعوض مبلغ اکتیس ہزار روپے (۳۱۰۰۰/-) حق مہر پر مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب فاضل نے مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب کے ساتھ پڑھا۔

عزیزہ مسرت خالدہ صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حاجی محمد فاضل صاحب فیروزپوری رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو خاندانوں کے لئے موجب خیر و برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے، آمین۔

(نذیر احمد احسن ۲/۸۳۹ ڈرگ کالونی کراچی)

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ، گولبازار ربوہ

شغتل اور برسیم سے ہونیوالا
جانوروں کا اپھارہ
نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کنار، زہرباد، تھنوں کی سوزش، سرکن، دودھ کی کمی، واہ، اکٹھرا اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو
ربوہ۔ فون ۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

جماعت احمدیہ کی ۶۰ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد — دوسرے دن کا پہلا اجلاس

صدر انجمن احمدیہ کے میزانیہ اور بعض دوسری تجاویز پر غور اور اہم سفارشات

ربوہ ۳۱ مارچ۔ آج صبح سوا نو بجے جماعت احمدیہ کی ۶۰ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع و عریض ہال (ایوانِ محمود) میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کرائی۔

رپورٹ تعمیل فیصلہ جات سالِ گذشتہ

اِس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اب گذشتہ سال کی مجلسِ مشاورت کے موقع پر جو فیصلے کئے گئے تھے ان کی تعمیل کے متعلق رپورٹیں پیش کی جائیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اِس ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے اُس سب کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال مجلسِ شورٰی کے موقع پر جماعت کی علمی پیاس بجھانے کے لئے مختلف تجاویز پر بدورانِ سال غور کر کے کوئی مناسب طریق کار پیش کرنے کے لئے مقرر فرمائی تھی اس کے بعد محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس کار پرداز بہشتی مقبرہ نے نظارت بہشتی مقبرہ کے متعلق فیصلوں کی تعمیل کے بارہ میں رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

رپورٹ اضافہ جات بجٹ بدورانِ سال

اس کے بعد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے سیکرٹری مجلس مشاورت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اضافہ جات بجٹ بدورانِ سال سے متعلق رپورٹ نیز وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو مختلف جماعتوں کی طرف سے مجلس مشاورت میں پیش کرنے کے لئے ارسال کی گئیں مگر صدر انجمن احمدیہ نے بعض وجوہ کی بنا پر انہیں مجلس مشاورت میں پیش کرنے سے اتفاق نہیں کیا تھا اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انہیں پیش نہ کرنے سے متعلق صدر انجمن احمدیہ کی سفارش منظور فرمالی تھی۔

اِس کے بعد مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے ناظر تعلیم نے رپورٹ کمیٹی اعلیٰ تعلیم نسواں پڑھ کر سنائی۔

اِس مرحلہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا کو ارشاد فرمایا کہ اسٹیج پر تشریف لاکر بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور ایدہ اللہ کا ہاتھ بٹائیں چنانچہ محترم مرزا صاحب اسٹیج پر تشریف لے آئے اور آپ کو اِس اجلاس میں کچھ دیر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پہلو میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔

رپورٹ سب کمیٹی بیت المال

اِس کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے سیکرٹری سب کمیٹی بیت المال نے ایجنڈا کی تجویز ۹ (میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت سال ۵۹–۱۳۵۸ہش (۸۰–۱۹۷۹ء)) کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ سب کمیٹی نے میزانیہ میں دکھائے گئے ۶,۷۰,۹۰۰ روپے کے جدید اخراجات سے اتفاق کیا اور بتایا کہ ان اخراجات کے منظور کر لینے کے بعد مدّ ریزرو برائے اضافہ جات دَورانِ سال میں سے اِسی قدر رقم کم ہو جائے گی یعنی ان کی وجہ سے مجموعی بجٹ میں کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ نیز سب کمیٹی نے سفارش کی کہ لازمی چندوں کے گذشتہ سال کے بجٹ پر دس فیصد اضافہ کے علاوہ اخراجات میں ناگزیر ایزادیوں کو مدِّ نظر رکھ کر حصہ آمد اور چندہ عام میں جو پچاس ہزار روپیہ کا مزید اضافہ دکھایا گیا ہے اُسے بھی منظور فرمالیا جائے۔

مجموعی طور پر سب کمیٹی نے صدر انجمن احمدیہ کے میزانیہ بابت ۵۹–۱۳۵۸ہش (۸۰–۱۹۷۹ء) کو جو مبلغ ۹۶,۲۹,۹۱۷ روپے کے آمد و خرچ پر مشتمل ہے منظور کر لینے کی سفارش کی۔

اس کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب کی دعوت پر مکرم نذیر احمد صاحب بوریوالہ۔ مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ راجن پور اور مکرم محمد اسحٰق صاحب لاہور نے بجٹ پر عمومی بحث میں اور اس کے بعد مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب امیر جماعتِ احمدیہ گوجرانوالہ اور مکرم محمد اسحٰق صاحب لاہور نے تفصیلی بحث میں حصّہ لیا۔

اِس کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے فرمایا جو دوست اِس بات کے حق میں ہوں کہ جس شکل میں صدر انجمن احمدیہ نے بجٹ پیش کیا ہے اور سب کمیٹی بیت المال نے اس کو منظور کر لینے کی سفارش کی ہے اُسے منظور کر لینے کی سفارش کی جائے وہ کھڑے ہو جائیں چنانچہ سب نمائندگان نے کھڑے ہو کر بالاتفاق اسے منظور کر لینے کی سفارش کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بدورانِ بحث فرمایا کہ خدا تعالیٰ اتنا فضل کرنے والا ہے کہ ۱۹۶۵ء کے بجٹ سے چار گنا زیادہ بجٹ آج پیش ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ بہت فضل کرتا ہے آپ اس کے فضلوں کو سمیٹنے کی کوشش کریں۔

ایک نمائندہ کی اِس شکایت پر کہ انہیں مجلس کے انعقاد سے پہلے میزانیہ نہیں بھجوایا گیا کہ وہ اس کے متعلق اپنی جماعت سے مشورہ کر کے یہاں آتے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجلس مشاورت کے انعقاد سے قبل ہر جماعت میں میزانیہ کا پہنچانا ناممکن العمل ہے اگلے سال کے لئے یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ میزانیہ تیار ہونے پر الفضل میں اعلان کر دیا جائے اور جماعتیں خود اپنا آدمی بھجوا کر اسے حاصل کر لیں۔

(باقی)

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الجمیل کی تقریب رخصتانہ یکم اور ۲ مارچ ۱۹۶۹ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لاہور میں عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۲۴ جنوری ۱۹۶۹ء کو عزیزم مکرم ناصر محمود صاحب سے لاہور میں پڑھا تھا صحابہ کرام اور احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اِس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

۲۔ خاکسار معہ اہل و عیال عنقریب بیرونِ ملک جا رہا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ یہ سفر بابرکت ہو۔

۳۔ خاکسار اپنے دادا جان حضرت خلیفہ نور الدین صاحب جمونی رضی اللہ عنہ کی سوانح حیات زیرِ اہتمام نورِ احمدیہ ٹرسٹ شائع کر رہا ہے۔ جو صحابہ یا بزرگ ان کے بارہ میں جانتے ہوں خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر جلد اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار خلیفہ عبدالمنان

D-151۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

نیز

۱۔ دار الرحمٰن کالونی ملحقہ مسجد اقصیٰ و جلسہ گاہ

۲۔ نصرت آباد۔ جنوبی جانب محلہ دار الرحمت

۳۔ الباسط کالونی۔ ملحقہ فیکٹری ایریا

میں رہائشی اور کمرشل پلاٹس، مکانات خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴